Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۵۵	مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۸ رجب المرجب سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۳ اگست سنہ ۱۹۴۱ء	نمبر ۳۴

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری متعلق کمانڈنگ افسر صاحب روہیلہ لانسرز	۲
۲	ایضاً انتظام کار بسلسلہ روانگی عالی مرتبت صاحب ریونیو وفنانس منسٹر بہادر در انتظام کانپور	۲ و ۳
۳	منظوری تجاویز بسلسلہ تقرر امانت اللہ خاں صاحب بعہدہ "آنریری ریکارڈنگ آفیسر"	۳ تا ۵
۴	منظوری تجاویز بابت تعین الاؤنس وغیرہ بسلسلہ بھرتی ریکروٹس	۵ و ۶

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری تقرر عارضی ڈاکٹر عبد الحفیظ خاں صاحب - ایم - بی - بی - ایس - بعہدہ اسسٹنٹ سرجن	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

(مسودی) واقع ۱۶ راگست سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ کپتان احمد یار خاں کمانڈنگ آفیسر رامپور روہیلہ لانسرز کو ۱۴ راگست سنہ ۱۹۴۱ء کو مستقل کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض میرسانند

جناب عالی

بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۱ راگست سنہ ۱۹۴۱ء کپتان احمد یار خاں صاحب کو رامپور روہیلہ لانسرز کا آفیسر کمانڈنگ مقرر فرمایا گیا ہے۔ لفٹنٹ کرنل صاحب ایکٹنگ چیف کمانڈنٹ بہادر کی رپورٹ ہے کہ کپتان صاحب کو قریب ایک سال کام کرتے ہوا اس دوران میں ان کا کام نہایت قابل اطمینان رہا۔ رامپور روہیلہ لانسرز کی ٹریننگ اور ڈسپلن میں نمایاں ترقی ہوئی۔ صاحب ملٹری ایڈوائزر نے بھی بوقت معائنہ کام قابل اطمینان پایا۔ زمرہ کی حالت ہر لحاظ سے بمقابلہ پیشتر کے روبہ ترقی ہے۔ بنابریں ترقیخواہ سفارش کرتا ہے کہ کپتان احمد یار خاں صاحب کو بہ رینک و تنخواہ موجودہ اپنی جگہ پر ۱۴ راگست سنہ ۱۹۴۱ء سے مستقل فرمایا جائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

معروضہ ۱۳ راگست سنہ ۱۹۴۱ء

حکم

(مسودی) واقع ۱۸ راگست سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر انچارج چیف منسٹر کو کان پور جانیکی اجازت دیجاتی ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر علاوہ اپنے کام کے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام انجام دیں گے۔ ریونیو فائنانس اور پولیس وغیرہ کا کام سکریٹری صاحبان بہادر متعلقہ انجام دیں گے۔ سررشتہ صدر سے

احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

کنٹرولر آف سپلائیز آفس کان پور میں صوبجاتی میٹنگ بتاریخ ۲۲ راگست سنہ حال منعقد ہوگی۔ اس میٹنگ میں ترقیخواہ کو بنارس و رامپور اسٹیٹ کے نمائندہ کی حیثیت سے شرکت کرنا ضروری ہے ۲۰ راگست کی شام کو رامپور سے جانا ہوگا اور ۲۳ راگست ۱۹۲۱ء کو پنجاب میل سے واپسی ہوجائیگی۔ عرضداشت بحضور معلیٰ پیش ہے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم اجازت شرف صدور پاتے۔ تاریخہائے مذکورہ میں انتظام کار کے متعلق اگر حضور عالی کی رائے میں مناسب متصور فرمایا جائے تو یہ حکم صادر فرمایا جائے کہ عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر علاوہ اپنے کام کے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام اور ریونیو و فائنانس ڈیپارٹمنٹ و پولیس وغیرہ کا کام سکریٹری صاحبان بہادر متعلق انجام دیں۔ کان پور میں ترقی خواہ کا پتہ حسب ذیل ہوگا۔

کان پور۔ معرفت ای ایم۔ سوتھر۔ سی آئی ای۔ کنٹرولر آف سپلائیز۔ زیادہ حد ادب

دولت جاوید باد

عــــرضی

ترقیخواہ۔ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۸ راگست ۱۹۲۱ء

حکم :- (مہری) واقع ۱۸ راگست ۱۹۲۱ء

تجاویز مصرحہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

لفٹنٹ کرنل شجاعت اللہ خاں صاحب ایکزوٹنگ آفیسر صاحب بریلی نے اپنے لڑکے امانت اللہ خاں کو ریاست میں آنریری ریکروٹنگ آفیسر بنانے کے لئے چند تجاویز پیش کی ہیں جو بعد ضروری ترمیم و تنقیح و مشورہ و اتفاق رائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بغرض منظوری ضابطہ اجلاس ہمایوں میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ حکم ہمایوں شرف نفاذ پائے۔ تجاویز حسب ذیل ہیں :-

(۱) امانت اللہ خاں بحیثیت آنریری ریکروٹنگ آفیسر کام کریں گے ریاست سے کوئی تنخواہ نہیں دیجائیگی۔

(۲) امانت اللہ خاں آنریری ریکروٹنگ آفیسر کا ہیڈکوارٹر

بریلی ہوگا۔

(۳) آنریری ریکروٹنگ آفیسر صاحب فوج اور پولیس کے لئے ریکروٹس فراہم کریں گے۔

(۴) آنریری ریکروٹنگ آفیسر صاحب جب ریاست کی تحصیلات میں دورہ کرینگے تو اس کی اطلاع قبل سے تحصیلداران صاحب کو دیں گے جو اُن کو ہر قسم کی ضروری امداد پہونچائیں گے۔

(۵) آنریری ریکروٹنگ آفیسر صاحب جب رامپور آئیں گے تو سرکاری مہمان متصور ہوں گے۔ قیام پیلیس میں ہوگا۔ قیام کے زمانہ کا کوئی بھتہ وغیرہ نہیں دیا جائے گا۔

(۶) رامپور آنے سے قبل آنریری ریکروٹنگ آفیسر صاحب عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو اطلاع دیں گے تاکہ اُنکے قیام وغیرہ کا انتظام کیا جائے۔

(۷) ایک ریکروٹر ملازم رکھا جائے گا جسکو عصہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ لیکن اس کا تقرر عارضی ہوگا حسب ضرورت ریکروٹس ملجانے کے بعد اس کو علیحدہ کر دیا جائے گا۔

(۸) ریکروٹر کا تقرر و علیحدگی آنریری ریکروٹنگ آفیسر صاحب کی سفارش پر عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے حکم سے ہوگی۔

(۹) ریکروٹر کو ضروری سامان وردی ریاست سے فری دیا جائیگا۔ وردی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

عمامہ - ایک - پیٹی - ایک جوڑ - قمیص دو
کلاہ - ایک ریکروٹنگ بیج - دو
نیکر - دو - گریٹ کوٹ - ایک صرف موسم سرما میں
بوٹ - ایک جوڑ

(۱۰) ریکروٹس اور ریکروٹر کا لاری اور ریل کا کرایہ ریاست سے دیا جائے گا۔

(۱۱) میڈیکل انفٹ ریکروٹس کو اُن کی واپسی کا کرایہ بھی ریاست سے دیا جائے گا۔

(۱۲) ریکروٹر یا دیگر بھرتی کرنے والوں کو فٹ ریکروٹ کے لئے ۲ر اور انفٹ کے لئے عہ فی اسم الاونس دیا جائے گا۔ لیکن آنریری ریکروٹنگ آفیسر صاحب کو یہ انعام نہیں ملے گا۔

(۱۳) ہر ریکروٹ کو ہر یومیہ خوراک جس تاریخ سے وہ بریلی آیا ہو اور جب تک رامپور پہنچے دیا جائے گا۔

(۱۴) آنریری ریکروٹنگ آفیسر صاحب کو مبلغ صہ بطور پیشگی مستقل دیئے جائیں گے۔ تاکہ کرایہ ریل و لاری و خوراک وغیرہ کے مصارف کر سکیں۔ اس زر پیشگی کا وہ مفصل حساب مع ضروری ریمارک و رسیدات بغرض جانچ و مجرائی بتوسل ترقی خواہ صیغہ فائنانس میں پیش کریں گے۔

(۱۵) اسٹیشنری و اسٹامپس کے ضروری مصارف

ریاست سے دیئے جائیں گے۔ آنریری ریکارڈنگ افسر صاحب ضروری سامان اسٹیشنری وغیرہ بمنظوری ترقی خواہ زر پیشگی سے خرید کر مفصل حساب بغرض جانچ پیش کریں گے۔ سروس ٹکٹ استعمال کئے جائیں گے۔

(۱۶) آنریری ریکارڈنگ آفیسر صاحب ہر ماہ رامپور آکر ریکارڈس کا معائنہ کریں گے اور افسران متعلقہ سے مشورہ لیا کریں گے۔

(۱۷) آنریری ریکارڈنگ آفیسر صاحب کو صرف روہیلکھنڈ کے اضلاع اور ضلع ہردوئی میں ریکارڈنگ کے لئے دورہ کرنے کی اجازت ہوگی۔

(۱۸) کرایہ ریل سیکنڈ کلاس کا ۱½ دیا جائے گا۔ موٹر سے سفر کرنے کی صورت میں کرایہ ریل بحساب دیا جائے گا۔ اگر کسی مقام پر شب کو قیام ہوگا تو ... روپے دیئے جائیں گے۔

(۱۹) آنریری ریکارڈنگ آفیسر صاحب کو فوج و پولیس کے ریکارڈس کے متعلق ضروری ہدایات وقتاً فوقتاً دی جائیں گی۔

بعد صدور حکم منظوری تجاویز مصرحہ بالا اجرائے احکام از صدر مصارف کا انتظام بشورۂ عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کیا جائے گا۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
معروضہ ۱۰ اگست ۱۹۳۱ء

حکم

(مسودہ) واقع ۱۸/۱ ۲۱ اگست ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ۔ تجاویز کی منظوری دیجاتی ہے کاغذ عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میر ساماں

جناب عالی

ریکارڈنگ ... کے متعلق ... عرضداشت شمولہ تجاویز تقرر آنریری ریکارڈنگ آفیسر بحجت صدور منظوری تاریخ امروزہ پیش کی گئی ہے۔ صاحب آفیسر ... ریکارڈنگ بنالیں ... جو تجویز ہے اور ترقیخواہ اور عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کو اس سے اتفاق بھی ہے کہ اگر ... ریکارڈنگ کے متعلق حسب ذیل مراتب پیشگاہ ہمایوں سے منظور فرمائے جائیں تو تحصیلدار صاحبان اور سالار صاحبان حلقہ کی معرفت مقامی ریکارڈس کافی دستیاب ہوسکتے ہیں۔ اور آنریری ریکارڈنگ آفیسر صاحب کی معرفت ریکارڈس بھرتی کئے جانے کے مقابلہ میں مصارف بھی بہت کم ہوں گے۔ تجاویز حسب ذیل ہیں۔

(۱) بیرونی ریکارڈس کو ... کی قیمت کا ٹکٹ فری دیا جاتا ہے۔ مقامی ریکارڈس کو صرف ... کا ٹکٹ فری دیا جائے۔

(۲) بیرونی ریکروٹس بھرتی کرنے والے کو فی ریکروٹ
جو میڈیکلی فٹ ہو عہ اور انفٹ کے لئے
عہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ مقامی ریکروٹس
کے لئے اس سے نصف شرح رکھی جائے
یعنی فٹ ریکروٹ کے لئے عہ اور انفٹ
کے لئے ۸ مقرر فرمائے جائیں۔

(۳) تحصیلات سے رامپور تک کا لاری کا کرایہ
ریکروٹس اور ریکروٹر یا ہمراہی کا دیا جائے۔

ترقی خواہ مستدعی ہے کہ حکم منظوری پیشگاہ ہمایوں سے
شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

عبادضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

معروضہ ۱۰ اگست ۱۹۳۱ء

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ۲۲۱ :- مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۸ اگست ۱۹۲۱ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ ڈاکٹر واحدی صاحب کے اسسٹنٹ سرجن مقرر ہونے کے باعث ایک آسامی اسسٹنٹ سرجن خالی ہوئی ہے۔ عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر نے آسامی مذکور پر ڈاکٹر عبدالحفیظ خاں صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ باشندہ ضلع غیر کے تقرر کی سفارش کی ہے۔ سروس سلکشن بورڈ کو مقامی امیدوار نہ ملنے کے باعث اس تقرر عارضی سے اتفاق ہے۔ لہذا ڈاکٹر عبدالحفیظ خاں صاحب کا عارضی تقرر تاریخ کارکردگی سے بمشاہرہ دوسو روپیہ امتحاناً برائے یک سال منظور فرمایا جائے

طے پایا کہ :-

حسب تجویز اسسٹنٹ سرجن کی خالی آسامی پر ڈاکٹر عبدالحفیظ خاں صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس باشندۂ ضلع غیر کا عارضی تقرر تاریخ کارکردگی سے بمشاہرہ دوسو روپیہ امتحاناً برائے یک سال منظور رہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔　　دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

بدستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل